

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَالْفُضْلُ بِبَيْدِ بِيْتِيسَ لِيَشَاءَ عَسَلَهُ بِبَعْتِكَ يَا مُحَمَّدًا

روزنامہ
 کھوی پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم شنبہ

فی پوچہ

پاکستان کا بارگراں ٹھانے کیلئے تیار ہو جاؤ

وزیر اعظم پاکستان کا اپیل
 راولپنڈی ۵ اپریل۔ آج وزیر اعظم پاکستان مٹھیالپت علی خان نے راولپنڈی میں وردو کے بعد ایک عام اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے ان کے کاذب فرمایا۔ جو پاکستان کو جنم دیتے ہیں جس میں آپ نے فرمایا پاکستان ابھی پشور سمجھا لئے نہ پایا تھا۔ کہ اس کے خیف کندھوں پر لاکھوں بے خانہاں بر باد انسانوں کے سمجھا لئے کا بارگراں آن پڑا۔ آپ نے عام سے اپیل کی کہ اس بوجھ کو اٹھانا آپ کا کام ہے۔ اور آپ ہی ان مصائب کا جو انگریزی سے مقابلہ کر کے پاکستان کو چار چاند لگا سکتے ہیں۔

شکر چندہ
 سالانہ ۲۱ روپے
 ششماہی " " "
 سہ ماہی " " " " " "
 ماہوار " ۲ ۱/۲ " " " "
 ڈیوٹیاں

جلد ۲ | ۴ شہادت ۱۳۰۲ | ۲۵ جمادی الاول ۱۳۶۱ | ۱۹ اپریل ۱۹۴۸ء | نمبر ۷

حکومت پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مستقل فضائی سمجھوتہ ہو گیا

پاکستان کو فوجی سامان ملنے لگا

کراچی ۵ اپریل۔ آج پاکستان اور ہندوستان کے ڈیفنس سیکریٹریوں کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا جن میں دونوں حکومتوں کے کمانڈر انچیفوں نے بھی شرکت کی گئی ہوئے۔ کہ حکومت ہند نے پاکستان کو فوجی سامان کی چار کڑیاں پاکستان بھیج دیں۔

جرمنی سے تجارت کی اجازت

کراچی ۵ اپریل۔ حکومت پاکستان نے اعلان کیا کہ جو آدمی یا ادارے جرمنی سے تجارت کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی شرائط کے ماتحت کر سکتے ہیں جو حکومت ہند نے قبل قسیم مقرر کی۔ لیکن درآمد برآمد کے معاملات پر حکومت پاکستان کا نٹروئل ہوگا۔

انجن صلیب احمر کا دوسرا وفد کشمیر کو

لاہور ۵ اپریل۔ آج لاہور سے انجن صلیب احمر کا دوسرا وفد مجموعی طور پر تیار اور مطلق ہونے کا اہدائے لئے پندرہ دن روانہ ہو گیا۔ وفد کو الوداع کے لئے بہت سے عمارتیں موجود تھیں۔

ہندوستان اور پاکستان میں مستقل فضائی معاہدہ

کراچی ۵ اپریل۔ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں میں گزشتہ چند ایام سے مستقل ہوائی معاہدہ کے لئے جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ وہ آج بحیرہ خوبی ختم ہو گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گفت و شنید نہایت دوستانہ انداز میں ہوئی۔ اور فیصلہ پا کر پاکستان میں ایک قصبہ غلط ہے؟
 نئی دہلی ۵ اپریل۔ اس بات کو بڑے وثوق سے پیش کیا جا رہا ہے کہ حکومت نے آزاد کشمیر پر آزاد کشمیر گورنمنٹ حکومت پاکستان یا کسی دیگر افسر مجاز سے "لٹائی بند کردو" کا ہرگز کوئی معاہدہ نہیں کیا۔

قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا

شہد ۵ اپریل۔ مشرق اور مغرب پنجاب کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا مسلم قیدیوں کی ایک گاڑی جو پانچ ڈبوں پر مشتمل تھی قریباً ۲۰۰ قیدیوں کو لیکر لاہور سے روانہ ہوئی۔ برہنہ کے روز غیر مسلم قیدیوں کی ایک گاڑی مشرقی پنجاب روانہ ہو جائیگی (ادب)

چیانگ کائی شیخ انتخاب میں حصہ نہ لینگے

نانکن ۴ اپریل۔ جنرل چیانگ کائی شیخ صدر جمہوریہ چین نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس مرتبہ چین کی صدارت کے لئے امید رکھتے نہیں ہونگے۔ اسے یہ تجویز پیش کی کہ اس مرتبہ کسی غیر جانبدار کو منتخب کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ انتخابات بہت جلد ہونے والے ہیں۔ آج تک یہی توقع تھی کہ آپ بلا مقابلہ صدارت منتخب ہو جائینگے۔

آسٹریلیا اور پاکستان کے تجارتی تعلقات

لنڈن ۵ اپریل۔ اس وقت کہ حکومت آسٹریلیا غمگین حکومت پاکستان اور حکومت ہندوستان سے تجارتی معاہدات کے لئے گفت و شنید شروع کر چکی۔ رائیٹر

بڑھتی ہوئی قیمتوں کو اعتدال پر لانے کی کوشش

تتو اہول کے اضافہ کی بجائے قیمتوں میں کمی ہونی چاہیے۔
 کراچی ۵ اپریل۔ پاکستان میں ایشیا کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو اعتدال پر لانے کے لئے اس ہفتہ کے آخر میں کراچی میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان کے تمام صوبوں اور ریاستوں کے نمائندگان شریک ہوئے۔ پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد اس کی صدارت فرمائینگے۔ پچھلے ماہ آپ نے اشارہ اس بات کا ذکر کیا تھا کہ ایسی تدابیر اختیار کی جائیں جن کی وجہ سے ایشیا کی قیمتوں میں کمی واقع ہونا شروع ہو جائیگی چنانچہ یہ اس سلسلہ کی ایک گڑھی ہے نتو اہول کے بڑھانے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر غلام محمد نے کہا یہ اصول کہ نتو اہول میں اضافہ کیا جائے ہوگا بلکہ قیمتوں میں کمی کرنے کی کوشش عوام کے لئے زیادہ سود مند ثابت ہوگی۔
 برلن میں ایک روسی افسر کی ہلاکت
 برلن ۵ اپریل۔ سہ ماہی طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برلن کے برطانوی حلقہ اثر میں ایک روسی افسر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اس حادثہ میں کسی برطانوی فوج کا دخل نہیں ہے۔

شیخ عبداللہ کی جاہلئے کشمیر نامتو ضبط کر لیا

لاہور ۵ اپریل۔ کشمیر کانفرنس کا ایک پریس نوٹ منظر ہے کہ شیخ عبداللہ کی حکومت نے اخبار کشمیر نامتو اور اس کی تمام املاک کو ضبط کر لیا ہے۔ اور وجہ یہ بتائی ہے۔ کہ اس اخبار کا ایڈیٹر اور مالک سردار عبدالرحمن مہتہ آزاد کشمیر کی تحریک آزادی کا سرگرم کارکن ہے پریس نوٹ میں مزید لکھا ہے۔ کہ اخبار مذکورہ کی تمام مشینیں ضبط اور دیگر دفتر سامان میں منسلک کانفرنس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہیے کہ سردار عبداللہ مہتہ کو اس بنا پر گرفتار کیا گیا تھا۔ کہ وہ کشمیر کے پاکستان میں شمولیت کے حامی تھے۔ بعد میں انہیں پاکستان سے ہی جلا وطن کر دیا گیا۔ (ادب)

سرکاری دفاتر کو کمیونسٹ عنصر سے پاک کیا جائے

راولپنڈی ۴ اپریل۔ راولپنڈی میں مسلم لیگ کے سیکریٹری خواجہ احمد حسن جوش کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے مغربی پنجاب سے بالخصوص اور مغربی پاکستان کی دیگر حکومتوں سے بالعموم اپیل کی ہے کہ وہ سول اور ملٹری حکمہ جات سے کمیونسٹ عنصر کو جلد سے جلد نکالنے کی کوشش کریں۔ عرصہ سے کمیونسٹ عنصر سرکاری دفاتر میں گھر کر رہا ہے۔ اور منظم طور پر اپنے سیاسی نظریات کی تبلیغ میں کوشاں ہے خواجہ احمد حسن جوش نے اس حقیقت کو مزید واضح کرنے کے لئے لکھا ہے کہ ان کا اپنا بھائی چاکر کپٹن ہو گیا ہے۔ لیکن پاکستان فوج میں وہ کمانڈر آفسیئر ہے۔ (ادب)

ایڈیٹور: سوڈن بین منیو کرنی۔ ایل۔ ایل۔ بنی
 پرنٹر: پبشر عبدالحمید بنی۔ ایل۔ ایل۔ بنی
 پرنٹنگ: پبشر عبدالحمید بنی۔ ایل۔ ایل۔ بنی
 پرنٹنگ: پبشر عبدالحمید بنی۔ ایل۔ ایل۔ بنی

آج اسمبلی میں

مغربی پنجاب کی مجلس اسمبلی کا اجلاس

آج پھر جب معمول تلاوت قرآن کریم سے ہوا تلاوت کے وقت ایوان میں ارکان کی تعداد ۲۵ یعنی خلاف معمول آج وزارتیں پیچھے رہ گئیں اور زائچہ کی کیری اور سب سے پہلے آریل اسپیکر نے اس بات کا اعلان کیا کہ این۔ ڈبلیو۔ آر کے لوکل ایئر و سٹریٹ لائٹس میں اسمبلی کی طرف سے نمائندگی کے لئے چودھری فضل الہی اور خاں عبدالستار خاں سیڑھی کو نامزد کیا گیا ہے۔

پناہ گیروں کو کپڑا

چودھری منتاب خاں صاحب کے ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ بلا امتیاز مذہب فرقہ و ذات پانہ گیارہ گزین کو چار گز کی کپڑا کے حساب سے کپڑا دیا جاتا ہے سوڑے پٹے اور پورے کے جن میں تحصیل شاہدہ کے ضلع میں پناہ گزینوں کے لئے ڈپو لاکھوں کپڑا وقف کیا گیا ہے

کاغذ کا ذخیرہ

سیان محمد نور اللہ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آئی۔ بی۔ ڈبلیو۔ آر نے اسمبلی کے بتایا کہ کاغذ کے غیر مسلم تاجروں کی دوکانوں اور گوداموں سے جیل مقدار کا کاغذ اٹھایا گیا ہے نیوز پیپر نمبر ۲۴۵-۸۳۔ ڈیگ ۲۰۳-۸۵

غیر مسلموں کے مکان کا کر ایب

لاہور ۵ اپریل۔ حکومت مغربی پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ غیر مسلم مالکوں نے اپنے مکانوں کے کر ایب داروں سے جو کر ایب مقرر کئے تھے، سرحدت ان میں کوئی کمی بیشی نہ کی جائیگی۔ اور ۲۴ دسمبر سے قبل کے کر ایب کی رقم وہ مالک مکان اس کے ایجنٹ یا محافظ مکان کو ادا کر سکتے ہیں۔ لیکن ۲۴ دسمبر کے بعد کے کر ایب ہر صورت محافظ مکان کو ہی ادا کرنے پڑیں گے۔ ان میں سے انہی صدی مکان کی سرحدت وغیرہ پر صرف کیا جاسکتا ہے۔ (روپ) آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کراچی ۵ اپریل۔ آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ۱۹۴۸ء کے آخری ہفتہ کراچی میں ہونا قرار پایا ہے۔ اس اجلاس میں مسلم لیگ کو دو حصوں میں پاکستان اور ہندوستان تقسیم کر دینے کے سوال پر غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ پاکستان کے ساتھ ملحق ہونے والے ریاستوں میں ذمہ دار حکومتیں قائم کرنے اور ہندوستان کے ساتھ ملجانے والے ریاستوں میں رہنے والے مسلمانوں کی حفاظت کے متعلق مسائل پر بھی غور و خوض ہوگا۔ (روپ)

موجود تھا۔ اس تعداد میں لوہے اور فولاد کی وہ مقدار بھی شامل ہے جو سٹیٹس ڈولنگ ملز کے پاس تھی اس سٹاک میں سے ۵۰ ٹن لوہا اور فولاد و دیگر کو ادراک ہزار ٹن پی۔ ڈبلیو۔ آر کے محکمے کو دیا گیا ہے۔

سیلیکٹ کمپنیوں کے مقصد

اس کے بعد مسودہ قانون تحفظ رقبہ دوبارہ ذبحہ دہرا (مواشی مغربی پنجاب۔ مسودہ قانون محصول قوت برقی مغربی پنجاب۔ مسودہ قانون ترمیم مغربی پنجاب) اسٹامپ سنڈ اور مسودہ قانون ترمیم جہاد ٹیکس جاڑا وغیرہ منقولہ مشہور مغربی پنجاب کے متعلق سیلیکٹ کمپنیوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں اور تمام قانون باالترتیب پیش ہو کر با اتفاق رائے منظور ہو گئے

آج اجلاس کے شروع میں آریل وزیر اعظم کی تحریک پر ایوان نے اس بات کو منظور کیا کہ سرکاری کام انجام دینے کے لئے اسمبلی کا اجلاس بدھ کو بھی منعقد ہوگا۔

حکومت پاکستان کے تمام فضائی مطالبات تسلیم کر لئے گئے

کراچی ۵ اپریل سٹیٹس رات مظاہرے سے کہ حکومت ہندوستان نے ہوائی سفر کے متعلق پاکستان کے تمام مطالبات مان لئے ہیں۔ اب حکومت پاکستان کے ہوائی جہاز قریبی کے علاوہ ڈم ڈم کے ہوائی اڈے کو بھی استعمال کر سکیں گے۔ حکومت ہند نے پاکستان کے ہوائی جہازوں کو بمبئی سے ہو کر سیلون جانے کا راستہ بھی دیدیا ہے۔

قاہرہ میں اشتراکی مرکز کا انکشاف

قاہرہ ۵ اپریل۔ مصری پولیس نے جج کے روز ایک اشتراکی مرکز کا فیصلہ کیا معلوم ہوا ہے کہ اس کے جلسے ایک تجارتی اور انجینئرنگ کا خانہ کے دفاتر میں ہوتے تھے۔

اخبار "اخبار ایوم" رات مظاہرے سے کہ اگر پولیس کی اطلاعات درست ہیں تو ان مراکز کے لیڈروں کی نگرانی کی جائیگی اور غالباً انہیں اس ہفتہ کے آخر تک گرفتار کیا جائے گا۔ (اسٹار)

سلطنت آسمان کی حدود کا فیصلہ ماہرین سپریم کورٹ کلکتہ ۵ اپریل معلوم ہوا ہے کہ سلطنت آسمان کی حدود کے متعلق جھگڑا چکنا نے کیلئے ہندوستان پاکستان کشن کا اجلاس ۱۹ اپریل کو ڈھاکہ میں ہونا ہے۔ اس میں اپنے اپنے مطالبات تحریر کی جوت کے ساتھ کشن کے سامنے پیش کریں گے۔ اس کے بعد یہ معاملہ فیصلہ کے لئے ماہرین کے سپر کر دیا جائیگا۔ (او۔ پی۔ آئی)

تقسیم کے وقت مغربی پنجاب میں ۲۶۸ ٹن کاغذ اور سات ہزار ٹن لوہا اور فولاد موجود تھا

اس میں سے ۵۲-۲۱۰ ٹن کاغذ پر دلش سپر کنٹرول کے حکم سے اجسادوں کو دیا گیا۔ ۲۲-۲۲۷ ٹن گورنمنٹ کے قبضے میں موجود ہے۔ البتہ پٹیلہ ہاؤس میں جو پختوڑی سی مقدار کاغذ کی موجود تھی وہ پناہ گزینوں میں فروخت کر دی گئی ہے۔

لوہے اور فولاد کا ذخیرہ

چودھری عزیز دین نے لوہے اور فولاد کے ذخیروں کے متعلق تفصیلات طلب کرنے پر مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ آریل میاں محمد ممتاز دلسان نے بتایا

وزیر اعظم مغربی پنجاب نے استعفا واپس لیا

لاہور ۵ اپریل معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم سٹریٹ لائٹس کی مساعی جیلہ کی وجہ سے مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان ممدوٹ اور وزیر ہاجرین راجہ غضنفر علی خان کے درمیان جو نزاع چل رہا تھا اور جس کی وجہ سے خان ممدوٹ نے ہاجرین کونسل سے استعفیٰ ہو جانے کا اعلان کیا تھا، رد ہو گیا ہے۔ اور وزیر اعظم مغربی پنجاب خان ممدوٹ نے آج استعفا واپس لے لیا ہے

والٹن ٹریننگ سکول کا افتتاح

لاہور۔ اپنے نامہ نگار سے ۵ اپریل تربیتی معیار اور طلبہ کو تعلیم میں منتقلین سکول کی سرگرمیوں اور دیگر دیوے سسٹم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس سکول میں بیک وقت چھ سو طلبہ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ دیوے کے ہر چھوٹے بڑے افسر کو خواہ تھوڑے عرصے کے لئے ہی کیوں نہ ہو اس سکول میں پختوڑی ایسٹ ٹریننگ مرکز حاصل کرنا پڑتی ہے۔ آخر میں سٹریٹ لائٹس ایم پی نے تقریر کی جس میں آپ نے کہا کہ کولے کے بارے میں ہمارا موجودہ حالت نہایت تسلی بخش ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم دیل گاڑیوں کے موجودہ پروگرام میں اضافے کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے

فلسطین میں عرب حکومت قائم ہو کر ہی میگی

قاہرہ ۵ اپریل۔ اخبار "ایوم" کے بیان کے مطابق مصر کے اعلیٰ حلقوں کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تقسیم کے متعلق امریکی پالیسی میں تبدیلی اب سو فی صدی یقینی ہے۔ اخبار مذکورہ کو ذمہ دار حلقوں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ تزلت کی تجویز محض ایک عارضی حل ہے اور فلسطین آخر کار ایک عرب ریاست بن جائے گا۔ کیونکہ یہ قانونی وجہ سے منسوخ قوانین متحدہ کی رو سے حاصل ہو جائے گا۔ "اخبار ایوم" مزید رات مظاہرے سے کہ پالیسی کی تبدیلی صدر ٹرومین کے خصوصی نمائندہ کے جن نے عوام پانڈ مہر شہی کا بینہ کے رئیس شاہ ابن سعود اور صدر لبنان سے ملاقات کی اور انہیں اہم بیانات دئے۔ عرب ریاستوں کے دورہ کا نتیجہ ہے۔ اخبار مذکورہ آخر میں رات مظاہرے سے کہ جلد ہی امریکہ اور عرب حکومتوں کے مابین تعاون کے سوال پر بحث و تمحیص کرنے کے لئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوگا۔ اسٹار لندن ۵ اپریل کل برطانوی خزانہ کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تصدیق کی کہ حکومت ہند اور برطانیہ کے درمیان اسسٹنٹ کی گفتگو لندن میں اس مہینہ کے آخر میں شروع ہو جائے گی۔ (اسٹار)

قائد اعظم کا دورہ سرحد

کراچی ۵ اپریل قائد اعظم کے دورہ سرحد کے متعلق مزید معلوم ہوا ہے کہ آپ ۱۱ اپریل سے صوبہ سرحد کا دورہ شروع کریں گے۔ جو دس روز تک تک رہے گا۔ پتہ اور میں ایک مجمع عام کو خطاب کریں گے۔ اس کے بعد درہ خیبر اور گرم تشریف لے جائیں گے۔ جہاں آپ ایک جوگہ کو شرف ملاقات بخشیں گے۔

اسلامی شریعت کا مطالبہ

افضل ۲۴ مارچ گذشتہ میں ہم نے ایک ادارتی مقالہ زیر عنوان "اسلامی شریعت کا مطالبہ" شائع کیا تھا اس مقالہ کی روح مندرجہ ذیل آخری الفاظ سے ظاہر ہوتی ہے۔

پیشتر اس کے کہ ہم یہ مطالبہ کریں۔ ہمیں نہ صرف جاننا پڑے گا کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کیا چیز ہے۔ بلکہ کم از کم اسے ہماری ملک کو جس کے قبضہ میں چار کروڑ مسلمانوں کی جانی ہیں۔ اس مرضی کے عقل اور فطرت کے مطابق ہونے کا ثبوت دینا پڑے گا۔ کیونکہ اسلام کا دعویٰ ہے کہ وہ فطرت اور عقل کے مطابق ہے۔

اگر روح کو مد نظر رکھا جائے تو مخالفت کی چنداں گنجائش نہ تھی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ایک مقامی معاصر نے اس کی مخالفت کی ہے۔

ہم ان غیر متعلقہ طرزوں کو جس کو معاصر نے حسب عادت اپنے کردار و دلائل کو سہارا دینے کے لئے استعمال کیا ہے نظر انداز کرتے ہوئے اصل مضمون کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ جو شخص دوسرے سے کسی بات کا مطالبہ کرتا ہے کیا اس کا فرض نہیں ہے کہ وہ پہلے اس بات کو مکمل حقد خود بھی سمجھتا ہو اور اگر یہ درست ہے تو پھر جب ہم حکومت سے شریعت اسلامی کا مطالبہ کرتے ہیں تو کیا ہمارا فرض نہیں کہ ہم قرآن کریم سے پہلے خود اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ کی جس مرضی پر چلنے کی ہم دوسروں سے خواہش کرتے ہیں کیا ہمارا اولین فرض نہیں کہ ہم خدا تعالیٰ کی اس مرضی کو پہلے قرآن کریم کی روشنی میں سمجھیں گے۔ اور یہ تو اس پیمانہ والی بات ہوگی جو کار کو تلوار کے زور سے کلمہ پڑھوانا چاہتا تھا۔ مگر خود بھی کلمہ نہ پڑھا سکتا تھا یہ ایک لطیفہ ہے لیکن اس لطیفہ سے ہی ہم "اسلامی شریعت" کے تاریخی انقباض کے متعلق کئی ایک سبق سیکھ سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ملانے گذشتہ چند صدیوں میں مسلمانوں کی ذہنیت اس پیمانہ کی قسم کی بنیادی ہوئی ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ انبار کی بنائی ہوئی مومن کی وہ بھیا تک تصویر بنے جو ہمارے ایک عالم نے اپنے رسالہ "جہاد فی سبیل اللہ" کے شروع میں ثبت فرمائی ہے۔

قطع نظر اس کے کہ اس بھیا تک تصویر کی وجہ سے جو ہم نے اغیار کے قلم سے کھینچو آئی ہے ہند کے چار کروڑ مسلمانوں کی جان پر کیا اثر نے والی ہے کیا ہمارا فرض نہیں ہے کہ پہلے ہم خود شریعت اسلامی کو سمجھیں اور پھر اس کے اختیار کرنے کا حکم سے مطالبہ کریں۔

ہم نے اپنے موقف کا تصور دلانے کے لئے کافی

تشریح کی تھی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ موقر معاصر کے لئے وہ کافی ثابت نہیں ہوئی۔ اس لئے ہم اب صاف لفظوں میں عرض کرتے ہیں کہ جب تک قرآن مجید کا وہ مقدس حصہ جو آیت السیف سے منسوخ قرار دیا گیا ہوا ہے بردے کر نہیں لایا جائے گا ان لوگوں پر بھی "اسلامی شریعت" کا صحیح تصور واضح نہیں ہوگا جو پاکستان حکومت سے اس کے نفاذ کا مطالبہ کر رہے ہیں اور جب تک وہ اسلامی شریعت کا صحیح تصور خود قائم نہ کر لیں۔ ان کا مطالبہ ناجائز ہے۔

اس غلط تصور نے جو قرآن کریم کے اس مقدس حصہ کے تفسیح کی وجہ سے مسلمانوں نے اسلامی شریعت کا بنا رکھا ہے غیر مسلم دنیا کو اسلام کے خلاف استعمال کرنے کے لئے ایک نہایت خطرناک ہتھیار تیار کیا ہے۔ ہم نے اپنے ادارہ میں عرض کیا تھا کہ اس خطرناک ہتھیار کی وجہ سے چار کروڑ مسلمانوں کی جانیں خطرے میں ہیں اور یہ خطرہ کوئی چھوٹا سا خطرہ نہیں ہے جس کو اس طرح بے اعتنائی سے نظر انداز کیا جاسکے۔ اس لئے ان چار کروڑ مسلمانوں کی جانیں بچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم پہلے خود اسلامی شریعت کا صحیح تصور پیدا کریں اور پھر ہند کو اصلی تصور اپنے اعمال میں دکھائیں اور اس طرح اس کے ماتھے سے وہ خطرناک ہتھیار چھین لیں۔

ہمیں غلط ثابت کرنے کے لئے موقر معاصر تحریر فرماتے ہیں "جیسا کہ اس طبقہ خاص کی عادت ہے جس کا وہ ترجمان ہے وہ دعوے ہی کو دلیل قرار دے رہا ہے اس نے جتنے خدشات ظاہر کئے ہیں۔ وہ سب فی نفسہ محل نظر ہیں خود یہ بات محل نظر ہے کہ انڈیا کے ہندو صرف اس وقت ہندومت کی حکومت کا غلغلہ بلند کرینگے جب پاکستان میں اسلامی حکومت قائم کرنے کا نام لیا جائے گا۔ اور اس سے قبل وہ مسلمانوں کے خلاف اپنے حدود اختیار میں تصعب کام نہیں لینگے اور انگریزی حکومت کے زمانے میں مسلمانوں نے کبھی بھول کر بھی اسلامی حکومت کا نام نہیں لیا تھا۔ پھر بھی ہندوؤں ہی کے متعصبانہ طرز عمل کا یہ نتیجہ تھا کہ مسلمان پریشان ہوئے اور انہوں نے

پاکستان کا مطالبہ کیا۔ ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ موقر معاصر یہ دلیل اپنے حق میں پیش کر رہے ہیں یا ہمارے حق میں۔ ہم نے تو بے عرض کیا تھا کہ جو بھیا تک انہوں نے آپ نے اسلامی شریعت غیر مسلموں میں پیدا کر دیا ہے اس کی صحت کسے بغیر اگر آپ اسلامی شریعت کا نفاذ کریں گے تو اس سے انڈیا کو "رام راج" کے قیام کے پہانے سے چار کروڑ

مسلمانوں کو تہ تیغ کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اب اگر وہ پہلے ہی اس تصعب سے کام لے رہے ہیں تو یہ بذات خود اس بات کی دلیل ہے کہ ہم نے ان کے دلوں میں اسلامی شریعت کی نہایت بھیا تک تصویر بنا رکھی ہے ہندو تو کیا آج تمام غیر اسلامی دنیا اسلام پر تلوار کا الزام لگا رہی ہے کیا ہمیں اس حقیقت کو فراموش کر دینا چاہیے۔ حالانکہ اسلام کا وہ طبقہ بھی جو اپنے آپ کو اسلام کا اجارہ دار خیال کرتا ہے۔ آیت السیف کے منبئی اثر کے ماتحت قرآن کریم کے بہترین حصہ کو علاناً کارہ بنا دیتا ہے اور جہاں باسیف کا وہ انوکھا نظریہ پیش کرتا ہے جس سے پاکستان میں اسلامی شریعت کے قیام کے ساتھ ہی لازم ہو جاتا ہے کہ وہ ہند پر بلا و جبر صرف باطل کا نظام مٹانے کے لئے فوراً تلوار سے حملہ کر دے۔

ایسی صورت میں تو چار کروڑ مسلمانوں کو خاک و خون میں ملانے کے لئے ہند کو کسی "رام راج" کے پہانے کی بھی ضرورت نہ ہوگی موقر معاصر کے تصور "اسلامی شریعت" کے مطابق تو جب پاکستان میں اسلامی حکومت بنے گی اس کا پہلا کام ہی یہ ہوگا کہ وہ ہند پر ہلہ بول دے کیونکہ حق اگر راوی اور سلیج کے اس پار حق ہے تو اس پار بھی حق ہے آپ کے نزدیک تو اسلامی نظام کا خاصہ ہی یہ ہے کہ تمام نظاموں کو بذریعہ شمشیر مٹا دے۔

ہم نے اپنے مقالہ میں صاف طور پر عرض کر دیا تھا کہ ہم سے زیادہ کسی کی خواہش نہیں ہے کہ پاکستان میں اسلامی شریعت کا نفاذ ہو۔ لیکن ہم نے ساتھ ہی یہ عرض کیا تھا کہ اسلامی شریعت کا کوئی صحیح تصور پہلے قائم کر لینا چاہیے۔ ہماری ناقص رائے میں اسلامی شریعت کا وہ تصور جو گذشتہ چند صدیوں میں آیت السیف کے اثر کے ماتحت رونما ہوا۔ نہایت غلط تصور ہے اور اس نے اسلام کی ترقی بالکل مسدود کر دی ہے اور قوموں میں اسلام کے خلاف نفرت کا جذبہ پیدا کر دیا ہے۔

موقر معاصر نے یہ خوش فہمی ظاہر کی ہے کہ ہند پر پاکستان کے نظام شریعت اختیار کرنے سے کوئی اثر نہیں ہوگا کیونکہ حکومتیں اپنا دستور دوسروں کی دیکھا دیکھی نہیں بنایا کرتیں۔ عرض یہ ہے کہ ہمارے مدعا کے ساتھ اس خوش فہمی کا کوئی تعلق نہیں ہے نیز یہ خیال ہی غلط ہے کہ حکومتوں پر دوسری حکومتوں کے دستور کا اثر نہیں ہوتا۔ اگر آپ نے حکومتوں کے دستور سازی کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہوتا تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ اس کا کتنا اثر ہوتا ہے۔ آپ صرف لفظ "رام راج" سے اس غلطی میں پڑ گئے ہیں یہ ضروری نہیں ہے کہ ہند جو قانون اسلامی شریعت کے جواب میں بنائے اس کا نام وہ "رام راج" ہی رکھے اس کا نام وہ کچھ اور بھی رکھ سکتا ہے چنانچہ آپ نے خود ہی فرمایا ہے۔ جہاں تک تبدیل مذہب کو قابل تعزیر قرار دینے کا تعلق ہے انڈیا کی دستور ساز اسمبلی ایک مستقل دفعہ کے ذریعہ اپنے مسلک کا اظہار کر چکی ہے اور وہ یہ ہے کہ

تبدیل مذہب کو قانوناً ممکن بنا دیا گیا ہے۔ موقر معاصر نے یہ دلیل یہ ثابت کرنے کے لئے پیش کی ہے کہ پاکستان میں نفاذ شریعت سے پہلے ہی ہند اپنا قانون انشاء میں اسلام کے خلاف بنا چکا ہے۔ ہم مانستے ہیں کہ یہ درست ہے لیکن کیا اس سے یہ بھی صاف عیاں نہیں ہوتا کہ ہند کے اباب اقتدار کے دلوں میں اسلام کے خلاف نفس قدر نفرت ہے۔ آخر یہ نفرت کیوں ہے کیا اس کو اس امر کے ساتھ کہ ان لوگوں کے دل میں بیٹھ گیا ہے کہ اسلام جبر کا مذہب ہے کچھ بھی تعلق نہیں؟ کیا ہمارا فرض نہیں کہ ہم اسلام کو اس الزام سے بری کریں۔ اور کیا یہ ممکن نہیں کہ جب ہم کھلم کھلا آپ کی مشہور انداز "شریعت اسلامی" کے نفاذ کا اعلان کرینگے جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے تو یہ لوگ اور بھی جڑ جا سینگے۔ اور چار کروڑ مسلمانوں کی جان اور بھی خطرہ میں پڑ جائے گی۔ کیا یہ امور سنا کر نہیں ہے کہ کبھی وہ زمانہ تھا کہ اسلام کے لئے تو میں چشم برہا رہتی تھیں مگر اب ہم نے اپنے اعمال اور غلط تصورات سے اس کو ایسا بنا دیا ہے کہ کوئی قوم ہمیں پسند نہیں کرتی اور ہمارے وجود کو اپنے ملک کی بہبودی میں سدراہ سمجھتی ہے کیا جہاں عبرت نہیں اور کیا یہ ایسی بات ہے کہ اس کو بالکل نظر انداز کر دینا چاہیے۔

اپنے مقالہ کے آخر میں موقر معاصر نے "قدرت کا جواب" کی بجلی سرفی کے ماتحت حدود صحت کی اسمبلی کے واحد مند و ممبرانہ کو تو رام کی ایک تقریر کا حوالہ دیا ہے۔ جس میں آپ نے اسلامی شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کیا ہے۔ اور اس امر کو اس بات کے ثبوت میں پیش کیا ہے کہ ہند تو "قتل مرتد" اور اشاعت اسلام بذریعہ شمشیر کا دوا مانہ اور لا اکواہ فی الدین کی روح کے حامل اسلامی شریعت کے ناشن ہیں مگر ہم اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس کے جواب میں ہم سوا اس کے کیا عرض کر سکتے ہیں کہ

ہے ہی لینگے مراد دل کہتے ہیں ناداں ہوں میں دے ہی دوں گا انہیں سیدھا سا مسلمان ہوں میں ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ موقر معاصر نے یہ کس طرح فرض کر لیا ہے کہ "قرآن کے مطابق" آئین سے لاکھوں رام صاحب کی مراد "قتل مرتد" اور اشاعت بالشرع والی اسلامی شریعت ہے۔ ہمارا تو یقین ہے کہ وہ قرآن کے آئین سے وہ آئین مراد لیتے ہیں جو "طبقہ خاص" پیش کرتا ہے۔ اگر موقر معاصر اس امر کی دھیان نہ کرنا چاہیں تو ہم بتا رہے ہیں کہ ایک مشترکہ دفتر کے ذریعہ ان سے استغواب کر لیا جائے۔

آخر میں ہم ایک عرض کرنا چاہتے ہیں کہ مقالہ نگار ہمیں ان لوگوں میں سے شمار کرنا چاہتے ہیں جو پاکستان میں اسلامی شریعت کے نفاذ کے خلاف ہیں۔ حالانکہ یہ باطل غلط ہے ہم سے زیادہ کوئی بھی اس کا خواہشمند نہیں لیکن ہم یہ عرض ضرور کریں گے کہ پہلے تعین کر لو کہ اسلامی شریعت ہے کیا؟ اور پھر یہ بھی دیکھ لو کہ جن لوگوں سے آپ مطالبہ کر رہے ہیں ان کا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اسلامی شریعت کا نفاذ حکومتوں سے اس طرح مطالبہ کرنے سے نہیں ہوا کرنا بلکہ یہ ایسا ماحول خود پیدا کرنا ہے جو راجی و مدنی کا کام ہے۔

حضرت امیر المومنین اید اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

عورتوں کا تہری اغواء اور اسلام

احمدی جوان اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کریں

(در تہ عبد الحمید مصنف)

ہو دیکھ اپریل ۱۹۳۰ء بعد نماز مرتب کو طھی رتن باغ..... میں حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر دیر تک حقائق و معارف بیان فرماتے رہے جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا: میں نے کل ذکر کیا تھا کہ سوا ایاہی ہندوستان سے ہندو اور سکھ عورتوں کو نکلوانے کے لئے آئی ہوئی ہے اس سلسلہ میں میں جماعت کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ عورتوں کا معاملہ اس قسم کا ہے کہ اس وجہ سے دشمنی کا نشانہ اچھا نہیں ہے قرآن کریم نے صاف طور پر عورت کی عورت کے متعلق حکم فرمایا اس لئے مومن کا طریق عورت کے متعلق بہت محفوفا ہونا چاہیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کے معاملہ میں اس قدر محتاط تھے کہ ایک جنگ میں آپ نے دیکھا کہ ایک عورت کی لاش پڑی ہوئی ہے آپ یہ دیکھ کر سخت ناراض ہوئے اور غصہ کی وجہ سے آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا صحابہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اتنے غصہ کی حالت میں نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ مجھے یہ فعل سخت ناپسند ہے۔ تو عورت کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس قدر شدت اور اس قدر زور سے اور پھر بار بار احکامات بیان فرمائے ہیں کہ صحابہ کے دلوں پر نقش ہو گئے تھے

ایک دفعہ ایک جنگ میں ایک صحابی نے دیکھا کہ دشمن کا ایک آدمی ایک چٹان کے پاس ایک پتھر کے پیچھے کھڑا ہے اور وہ مسلمانوں پر سخت حملہ کر رہا ہے جو مسلمان اس پتھر کے پاس سے گزرتا ہے وہ اس پر حملہ کر کے اس کو مار دیتا ہے وہ صحابی یہ دیکھ کر بہت اہستہ بڑی احتیاط سے اس پتھر کے پاس گئے اور پھر وہ ایسے آگے ان کے ساتھیوں۔ نے آپ سے پوچھا کہ آپ دشمن کے پاس پہنچ بھی گئے تھے۔ اور پھر اس کو قتل کئے آپ واپس آ گئے۔ اس صحابی نے بیان کیا کہ بات یہ ہے کہ اس کے خود سے نکلے ہوئے ہاں یہ بتلا رہے تھے کہ وہ ایک عورت ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہوا ہے۔ کہ تم نے کسی عورت پر ہاتھ نہیں اٹھا نا حضور کے اس حکم کی موجودگی میں میں جرات نہیں کر سکتا کہ اس عورت کو مار دوں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عمل اور اپنے احکامات سے صحابہ کو ہم پر یہ اچھی طرح واضح کر دیا تھا کہ عورت پر جنگ میں بھی ہاتھ نہیں اٹھانا ہوا ہے اس کے کہ حکومت کسی جرم کی سزا میں اس کو سزا دے اور اسے مار دے جیسے مذاری کا جرم ہے تو ایسے معاملات میں سزا دینا اور عورت کو مار دینا یہ حکومت وقت کے اختیار میں ہے لیکن وہ مردوں کے لئے کسی صورت میں بھی یہ جائز نہیں ہے کہ وہ عورت پر ہاتھ اٹھائیں۔

ایسی عورتوں کو شریعت نے جاننا اور عورتوں سے دوگنا حصہ دیا ہے۔ یعنی مرد کو جاننا اور دو پے دی ہے اور عورت کو ایک روپیہ۔ اب ایک جنگ عورت کے مقابل میں ایک حصہ سے محروم کر دی گئی ہے کہ وہ دوسری جنگ شریعت ہے اس کے مقابل پر جو اس کے فریضہ کا مرد اور کو پھیرا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اپنی عورت کو طلاق دے دے تو اس کے متعلق بھی شریعت نے اس حکم کی پابندی رکھی ہے کہ وہ اسی طرح کہ جب تک بچہ دودھ پیتا ہے اور وہ عورت اسے دودھ پلائے اس عورت کا فریضہ وہ شخص اپنی عورت کو دے تو مرد پر چونکہ خازن کے افرجات کی ذمہ داری ہے اور عورت پر صرف تربیت کرنے کی اس لئے یہاں مرد کو عورت کے مقابلہ پر جاننا اور دوگنا حصہ شریعت نے

دیلتے تو ہمارے شریعت نے اگر حقوق کو ایک جگہ کم بیان فرمایا ہے تو دوسری جگہ ان کو بڑھا بھی دیا کیلئے اس لئے خدا تعالیٰ نے جہاں عورتوں کے حقوق ایک جگہ کم بیان فرمائے ہیں تو دوسری جگہ ان کا اور اہم بھی کر دیا ہے اور اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ کوئی شخص کسی عورت پر کسی قسم کا حملہ کرے۔ غیر محترم۔ غیر مؤدب سلوک عورت کے ساتھ ہرگز ہرگز اسلام برداشت نہیں کرتا۔ اسلام یہ نہیں مانتا کہ اگر عورت مسلمان ہے۔ تو اس سے عورت سے پیش آؤ۔ بلکہ وہ اس نقطہ نگاہ سے عورت کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کو کہتا ہے۔ کہ ہر عورت خواہ وہ ہندو ہے یا سکھ ہے یا مسلمان ہے۔ وہ خدا کی بندہ ہے۔ اور خدا کی بندہ ہی پر کسی قسم کا حملہ نہیں کیا جاسکتا

یوں تو مشرقی پنجاب میں مسلمانوں پر جو ظلم ہوا اسے اس کے مقابلہ میں مغربی پنجاب میں اس ظلم کا سچا نمونہ اہل بلکہ سب سے اہل حصہ بھی ظلم نہیں کیا گیا۔ لیکن اس کے مقابلہ میں ہندو اور سکھ عورتوں کو اپنے گھروں میں ڈال لینا اور اس طرح اس ظلم کا بدلہ لینا ایک حضرت کا جرم ہے اور اسلام کی تعلیم کے سراسر مخالف ہے ہادی جماعت کو چاہیے کہ اگر کسی احمدی کے پاس گھر میں ہندو یا سکھ عورت ہو تو مجھے امید ہے کہ کوئی احمدی اس فصل کا مرتکب نہ ہو گا۔ تو وہ اسے اس میں کر دے اسی طرح اگر کسی مسلمان کے پاس ایسی عورت ہو تو وہ حکومت کو اطلاع دے اور اس کے برآورد کر لے یہیں حکومت وقت کی امداد کرے اس قسم کی عورتیں شہروں میں بھی ہیں اور گاؤں میں بھی ہیں بنسبت شہروں کے گاؤں میں پتہ لگانا ناہسان ہے جس مسلمان کے پاس ہندو یا سکھ عورت ہوگی وہ اس کی کڑی نگرانی کرنا ہوگا۔ اس کو کسی دوسرے سے ملنے نہ دینا ہوگا۔ اور ایک قسم کا پھر اچھا یا بڑا ہوگا۔ اس طرح شہروں میں بھی پتہ لگانا جاسکتا ہے جس احمدی کو بھی ایسی عورت کا پتہ لگے کہ وہ کہاں کہاں میں اور کس شخص کے پاس ہیں وہ ایسی عورتوں کو برآمد کرنے والے حکم کو خواہ وہ پولیس والے ہوں یا فریج والے اطلاع دے اور اس حکم کی پوری امداد کرے

اس طرح مجھے یہ کہنا چاہیے کہ ہندوستان کے احمدی وہاں کی حکومت کے اس حکم کو جو مسلمان عورتوں کو برآمد کرنے پر متعین ہے ایسے اشخاص کا پتہ دین جس کے پاس مسلمان عورتیں ہیں تو ان کی اطلاع پر ایسی عورتوں کو برآمد کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے میں ہندوستان کے احمدیوں کو بھی یہ کہتا ہوں کہ وہ بھی ایسے آدمیوں کا پتہ دیں جن کے پاس مسلمان عورتیں ہوں ہندوستان کی حکومت کو دین اور اگر وہ ڈر کی وجہ سے ایسا نہ کر سکیں تو پھر ایک رجسٹری لگا کر اس کے ذریعہ اس کی اطلاع کر دیں اور ہم ہندوستان کی حکومت کو اطلاع بھیجیں اور اس کے گریہ یاد رکھنا چاہیے کہ مومن بزدل نہیں ہوتا بلکہ وہ دیر سے کام کرتا ہے اس وقت تک عورتوں کی بے حرمتی ہو رہی ہے عام طور پر ایسی عورتیں مغربی پنجاب کے سجدی اضلاع میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ فقہ مغربی پنجاب میں بالکل گجرات۔ جہلم و اوپنٹی اور صوبہ بہار کے اضلاع ہزارہ۔ ان اضلاع کے متعلق

زیادہ شبہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے وہاں کے احمدیوں کو اس کام کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیے۔ اسی طرح مشرقی پنجاب کے سجدی اضلاع مثلاً امرتسر۔ گورداسپور اور ریاستوں میں مسلمان عورتیں کثرت سے ہندوؤں اور سکھوں کے گھروں میں ہیں۔

قرآن کریم کا ادب۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب اور اسلام کا ادب اس بات میں ہے۔ کہ ایسی عورتیں پاکستان اور ہندوستان دونوں ملکوں سے نکالنے میں حکومتوں کی مدد کی جائے۔ ہندو عورت اور سکھ عورت دونوں اللہ تعالیٰ کی اسی طرح بندہ ہی میں جس طرح ایک مسلمان عورت اور کیا مومن اللہ تعالیٰ کی بندہ یوں کی بے حرمتی کو برداشت کر سکتا ہے۔ اس لئے ہندوستان کے احمدی مسلمان عورتوں کے متعلق پتہ لگانا میں کہ وہ کس کس شخص کے پاس ہیں۔ اور انہیں یونین کو اطلاع دین اور وہ اگر وہ ڈر کی وجہ سے ایسا نہ کر سکیں تو پھر رجسٹری لگانا چاہیے اور اس کی اطلاع دین۔ بہر حال یہ کام اس قسم کا ہے کہ اس میں احمدیوں کو کافی قربانی کرنی پڑے گی اور اس کام کو سر انجام دینے کے لئے کافی محنت سے کام کرنا پڑے گا۔

یہ کہنا کہ مسلمان عورتیں ہندوستان کے لوگوں کے پاس ہیں اس لئے ہم نے ہندو اور سکھ عورتیں اپنے گھروں میں ڈالی ہوئی ہیں۔ اس کا جو اب یہ ہے کہ یہ تو ایسی ہی بات ہے جیسا کہ کہتے ہیں کہ ایک نمبر دار ایک مزدور کا برتن ہانگ کر لے گیا۔ کافی دن گذر گئے مگر برتن پھر وار نہ آیا اس نے کیا ایک دن وہ مزدور خود نمبر دار کے گھر گیا۔ تو وہ یاد رکھتا ہے۔ کہ وہ اس کے برتن میں ساگ کھا رہا ہے۔ مزدور کو سخت غصہ آیا۔ اور اس نے نمبر دار کو کہا۔ تم نے اپنے دن میرا برتن اپنے پاس رکھا ہے اور اس میں اب ساگ کھا ہے ہو اچھا دیکھنا۔ میں تمہارے برتن میں گو۔ کھاؤں گا اگر ہندو اور سکھ مردوں نے مسلمان عورتوں پر ہاتھ ڈال کر سخت ظلم کا سبب بن لیا ہے اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی ہے تو کیا اس کے مقابلہ میں ایک مسلمان کی غیرت یہ برداشت کر سکتی ہے۔ کہ وہ غیر مسلم عورتوں کو گھر میں ڈال کر ایسی ظلم کرے جیسا کہ ہندوؤں اور سکھوں نے کیا ہے اور اس طرح خدا تعالیٰ کی نافرمانی کا مرتکب ہو۔ دوسرے لوگ اگر ناجائز کام کرتے ہیں۔ تو کیا ایک مسلمان کے لئے یہ مناسب ہوگا۔ کہ وہ بھی ایسا ہی ناجائز کام کرے۔

کیا ہندو اور سکھ عورتیں خدا تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی نہیں۔ ایک ہندو اور سکھ سے اس کے ماں باپ کا تعلق نہیں جتنا کہ خدا تعالیٰ کا ہے باپ کا تعلق ہے پالنے کا اور ماں کا تعلق ہے پیٹ میں رکھنے کا مگر خدا تعالیٰ کا تعلق ایک بندہ سے اس وقت کا ہے جب کہ ابھی آدم پیدا بھی نہ ہوا تھا۔ اس لئے آدم کو پیدا کیا پھر اس سے نسل چلی اور اس نسل سے پھر

یہ کہنا کہ مسلمان عورتیں ہندوستان کے لوگوں کے پاس ہیں اس لئے ہم نے ہندو اور سکھ عورتیں اپنے گھروں میں ڈالی ہوئی ہیں۔ اس کا جو اب یہ ہے کہ یہ تو ایسی ہی بات ہے جیسا کہ کہتے ہیں کہ ایک نمبر دار ایک مزدور کا برتن ہانگ کر لے گیا۔ کافی دن گذر گئے مگر برتن پھر وار نہ آیا اس نے کیا ایک دن وہ مزدور خود نمبر دار کے گھر گیا۔ تو وہ یاد رکھتا ہے۔ کہ وہ اس کے برتن میں ساگ کھا رہا ہے۔ مزدور کو سخت غصہ آیا۔ اور اس نے نمبر دار کو کہا۔ تم نے اپنے دن میرا برتن اپنے پاس رکھا ہے اور اس میں اب ساگ کھا ہے ہو اچھا دیکھنا۔ میں تمہارے برتن میں گو۔ کھاؤں گا اگر ہندو اور سکھ مردوں نے مسلمان عورتوں پر ہاتھ ڈال کر سخت ظلم کا سبب بن لیا ہے اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی ہے تو کیا اس کے مقابلہ میں ایک مسلمان کی غیرت یہ برداشت کر سکتی ہے۔ کہ وہ غیر مسلم عورتوں کو گھر میں ڈال کر ایسی ظلم کرے جیسا کہ ہندوؤں اور سکھوں نے کیا ہے اور اس طرح خدا تعالیٰ کی نافرمانی کا مرتکب ہو۔ دوسرے لوگ اگر ناجائز کام کرتے ہیں۔ تو کیا ایک مسلمان کے لئے یہ مناسب ہوگا۔ کہ وہ بھی ایسا ہی ناجائز کام کرے۔

مسلم خلیفہ ہیں یہاں تک کہ موجودہ نسل پیدا ہوئی۔ اور اس موجودہ نسل سے خدائے تعالیٰ کا تعلق کر ڈروں گے اور اس سے ہے۔ پھر کس طرح یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک ہندو اور سکھ سے خدائے تعالیٰ کا تعلق نہیں۔ وہ بھی خدا کا بند ہے۔ ہم بھی خدا کے بند ہیں۔ یہ طریقہ بالکل ناچاہ اور ناجائز ہے کہ ایک ہندو اور سکھ عورت کو گھر میں ڈال لیا جائے کہ خدا کی بندی ہے اور خدائے تعالیٰ کی بندی ہونے کے لحاظ سے اس کا ادب اور احترام اس طرح واجب ہے۔ جس طرح ایک مسلمان عورت کا۔ پس سچی ایک فرقہ ہے۔ جس سے ساری تباہیاں آتی ہیں کہ خدا کے بندہ کو خدا کا بندہ نہیں کہا جاتا۔ بلکہ ایک سکھ اور ہندو سمجھا جاتا ہے اور یہی سمجھ کر اس سے سلوک کیا جاتا ہے۔ ایک آدمی اپنی عورت کے متعلق اپنی بہن کے متعلق اور اپنی ماں کے متعلق تو یہ بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ ان کو "تو" کہہ کر پکارا جائے مگر ایک ملازم کو وہ یہ کہتے ہیں کہ "کچھ حرج نہیں محسوس نہیں کرتا"۔ کہ میں تمہیں جو تیلیں ماروں گا۔ اگر وہ فریب عورت کو خدا کی بندگی سمجھتا تو وہ یہ الفاظ کبھی بھی زبان پر نہ لاتا۔ پس یہ اصل یاد رکھو کہ سارے بندے خدا کے بندے ہیں۔ سب بندیاں خدا کی بندیاں ہیں۔ بھول جاؤ تم غریب اور امیر کے فرقہ کو۔ بھول جاؤ تم اپنے اور میرے فرقہ کو۔ بھول جاؤ تم ادنیٰ اور اعلیٰ کے فرقہ کو۔ صرف ایک تہذیب تمہارے سامنے ہو کہ سب خدا کے بندے ہیں۔ مسلمان بھی اور ہندو اور سکھ بھی۔

ہندوؤں اور سکھوں سے ہمارا فرقہ صرف عقیدہ کے لحاظ سے ہے خدائے تعالیٰ کا بندہ ہونے کے لحاظ سے کوئی فرقہ نہیں۔ ایک ہندو اور سکھ کا مال بھی وہی حیثیت رکھتا ہے جو حیثیت ایک مسلمان کے مال کی ہے جس طرح ایک مسلمان کے مال کو لوٹنا منع ہے اسی طرح ہندو اور سکھ کے مال کو بھی لوٹنا منع ہے۔ جس طرح کسی مسلمان عورت پر ہاتھ اٹھانا ناجائز ہے۔ اسی طرح ایک ہندو اور سکھ عورت پر ہاتھ اٹھانا ناجائز ہے۔ فرقہ صرف عقیدہ کا ہے یا فرقہ صرف شادی بیاہ کے معاملہ کہ ہے رقم فلاں کے ساتھ شادی کرو۔ اور فلاں کے ساتھ نہ کرو۔ خدا کے بندہ ہونے کے لحاظ سے کوئی فرقہ نہیں۔ کیا اسلام نے غلاموں کے ساتھ سلوک کرنے میں مسلمان غلام اور ہندو غلام کا امتیاز کیا ہے۔ اگر نہیں کیا ہے تو پھر ایک ہندو اور سکھ کی عورت پر ہاتھ ڈالنا کس طرح جائز اور کس طرح روا ہے۔ اسلئے ہماری جماعت کو چاہیے کہ جہاں جہاں بھی پاکستان میں ہندو اور سکھ عورتیں پائی جاتی ہیں اس کے متعلق حکم متعلقہ کو اطلاع دیں اسی طرح انڈین یونین کے احمدیوں کو چاہیے کہ جہاں جہاں بھی ہندوستان میں مسلمان عورتیں۔ ہندوؤں اور سکھوں کے قبضہ میں ہیں ان کے متعلق اپنی حکومت کو اطلاع دیں یا ہمیں اطلاع بھجوا دیں وہ جان کا خوف نہ کریں۔ بڑوں نہ بنیں کیونکہ بڑوں بڑوں نہیں ہوتے۔ ہر حال یہ کام قربانی کے ساتھ ہو گیا۔ اور اس

قربانی کے لئے ہر مومن کو تیار رہنا چاہیے۔ جو وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مندرجہ بالا تقریریں فرماتے تھے تو ایک احمدی نوجوان اس طرح حضور کی کڑی قریب آ گیا کہ گویا دبا نا چاہتا ہے مگر پھر اگر وہاں بیٹھارہا تقریر کے بعد آپ نے اسے مخاطب کر کے کہا کہ آپ اس طرح آگے آئے کہ تو گنگے کچھ ہو گئے کہ کسی کام آئے ہو گئے۔ لیکن سب اکٹرا کر آپ بیٹھ گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں دبانے کے لئے آیا تھا۔ اس پر آپ نے اسے کہا کہ اگر آپ اس غرض سے آئے تھے اور پھر بچکوس کیا کہ دبانے کا موقع نہیں تو آپ کو واپس چلے جانا چاہیے تھا۔

اذان کے بعد حضور نے مندرجہ بالا واقعہ کی بنا پر مندرجہ ذیل تقریریں بیان فرمائی۔ فرمایا۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہوتی ہیں۔ جن کا اخلاق کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہوتا ہے مثلاً یہ نوجوان جو دبانے کے لئے آئے آیا تھا۔ اور اس کے ذہن نے فیصلہ کیا۔ کہ یہ موقع دبانے کا نہیں اس پر اسے واپس اپنی جگہ چلے جانا چاہیے تھا۔ اور انہیں آگے بٹھ کر دوسروں کا حق نہیں مارنا چاہیے تھا۔ میں جب حج کے لئے گیا۔ تو میں نے ارادہ کر لیا کہ کعبہ کے طواف کے وقت برابر میں حجر اسود کو بوسہ دوں گا۔ ہر ماہی مجھے بوسہ دے گا مگر وہ مل ہی جاتا تھا۔ کبھی کبھی آدھے گھنٹے کے چکر کے بعد حجر اسود کے قریب میں آتا تھا۔ ایک دفعہ جو میں حجر اسود کو جو بوسے لگا۔ تو مجھے سے آواز آئی "حمیما۔ حمیما"۔ یعنی عورتیں آ رہی ہیں عورتیں آ رہی ہیں۔ میں یہ آواز سنانے لگا۔ پھر میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب میں نے مجھے دیکھا کہ بولے عورتوں کے بدو آ رہے تھے انہوں نے آگے بڑھ کر حجر اسود کو جو ما اور چلے بنے تو انہوں نے چالائی سے حجر اسود کو جو ما۔ عام لوگوں کی گڑھی گڑھی جیسی ہی باتیں ہو آرتی ہیں۔ ایک آدمی ایک کام کو کرنے کے لئے داؤ سے کام لیتا ہے تو دوسرا آدمی بھی اس کے اس عمل سے یہ سمجھ لیتا ہے داؤ سے بھی کام نکال لینا چاہتا ہے ایک احمدی جو مجلس کے ادب کا لحاظ نہیں رکھتا۔ اس کو دیکھ کر ایک کمزور احمدی کو ٹھکر گئیگی۔ اور اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جائیگی۔ کہ مجلس میں ایسی حرکات کو لینا بھی جائز ہے اسی طرح ایک احمدی جو ریل میں بلا ٹکٹ سفر کرتا ہے۔ کئی دوسرے احمدیوں کو بھی ایسا کرنے کا سبق دیتا ہے۔ سلسلہ احمدیہ کو اس وقت تک ترقی نہیں مل سکتی جب تک کہ جماعت کے نوجوان اپنے اندر اخلاق فاضلہ نہ پیدا کریں۔ اس کے سوا اور کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے جس سے تہذیبی زندگی میں سلسلہ کو ترقی مل سکے۔ چالاکوں سے کبھی اخلاق فاضلہ پیدا نہیں ہوتے ہر احمدی کو اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کے لئے سترپ پیدا کرنی چاہیے۔ ہر احمدی دین کے لئے ایک جلن اپنے دل میں پیدا کرے۔ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری زندگی میں اسلام کی فتح ہو۔ تو اپنے دل میں جو میں تھننے دین کے لئے جلن پیدا کرو۔ اگر تم اپنے

دل میں جلن پیدا کرو گے۔ تو تمہاری یہ جلن دوسروں کے دل میں بر جلن پیدا کر دیگی۔ تم سوچو تو سوچی کہ میرا ایک حاملہ عورت کو رو ہے ہوتے ہیں تو ایک شلجم کی تراہش کے لئے ایک سید کی خواہش کے لئے یا کسی اور چیز کے لئے اسے ہی خواہش کے لئے اس کو جو گلن لگ جاتی ہے اگر وہ پوری نہ ہو۔ تو وہ بچہ گرا دیتی ہے۔ وہ خود تو ایسا نہیں کرتی بلکہ اس عورت کی فطرت ایسا کرتی ہے وہ یہ کہتی ہے کہ میں نے بچہ کر لیا کہ نا ہے بچہ گرا ہے تو گھر سے میری تو گلن پوری ہوتی چاہیے۔ اسی طرح تم اپنے دل میں دین کے لئے جلن پیدا کرو۔ بغیر اس کے تم کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ تم نے لاہور ہی کو فتح کر لیا ہے چند مخلص آدمیوں کے سوا یہاں کی جماعت نقالوں کی جماعت ہے۔ تو اپنے دل میں دین کے لئے ایک جلن پیدا کرو۔ ایک پاگل خانہ کے ایک ڈاکٹر مجھے ملے انہوں نے مجھے کہا کہ آپ میرے لئے دعا کریں کہ پاگل خانہ سے میری تبدیلی کسی اور محکمہ میں ہو جائے۔ میں نے کہا کیوں؟ کیا وجہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ کئی سالوں سے پاگل خانہ میں کام کرنے کی وجہ سے مجھے یہ شبہ ہو رہا ہے کہ میں کہیں پاگل نہ ہو جاؤں تو جنون جنون کو انجنت کرتا ہے اور عقل عقل کو۔ ایک عقل مند آدمی قربانی کے وقت یہ سوچنا کہ میرا کہیں بھائی ناراض نہ ہو۔ میرے بیوی بچوں کا کیا ہے گا۔ اس طرح وہ قربانی کرنے سے ڈرے گا اور حقیقی قربانی سے محروم ہو جائیگا۔ ہر چیز اپنی مشابہ چیز سے انجنت پکڑتی ہے جس طرح جنون جنون سے انجنت پکڑتا ہے تم اپنے اندر جنون پیدا کرو گے تو تم سے جو متاثر ہوگا۔ اس میں بھی جنون پیدا ہوگا۔ اور جنون والا یہ نہیں کہے گا۔ کہ میرے بیوی بچوں کا کیا ہوگا بلکہ وہ کہیگا۔ یہ قربانی کا وقت ہے۔ اٹھ اور کرو اور مر کہ اسی میں تیری نجات ہے تو بغیر جنون کے تم دنیا میں تغیر پیدا نہیں کر سکتے۔ بغیر جنون کے اخلاق فاضلہ پیدا نہیں کر سکتے۔ اگر تم دین کیلئے اپنے دلوں میں جلن پیدا کر لو گے۔ تو تمہاری یہی جلن دوسروں کے دل میں بھی پیدا ہو جائیگی اور اس جلن سے اسلام کی فتح کا زمانہ قریب آ جائے گا۔

ضروری اعلان

کریم پورہ ضلع ہانڈہ کی جماعت نے جو پھر عبدالغنی صاحب سکند کریم ضلع ہانڈہ کے ذریعہ مبلغ ۱۰۰ روپے کی رقم اور چودھری حمید اللہ صاحب سبج کے ذریعہ ۵۰ روپے کی رقم خزانہ بڑوں کے کیلئے دی ہوئی تھیں مگر تفصیل ساتھ نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ بالا رقم بدلہ تفصیل میں ہی داخل کرانی گئیں۔ لہذا اب بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ سیکرٹری صاحب مال کریم پورہ ضلع ہانڈہ صاحبان بھی سکونت پذیر ہیں وہ ہر دور تو رقم کی تفصیل سے دفتر ہذا کو اطلاع دے ورنہ ہانڈہ اظہار کیلئے بعد مذکورہ بالا رقم چندہ کا کسی دین داخل کر دی جائیگی۔ (نظارت بین المال)

اسلامی شریعت کا مطالبہ

اسلامی حکومت پہلے وہ سو سائٹی پیدا کرتی ہے جو اس کو ایک پہلے کے سے "در" ہوتی ہے۔ یہ اوپر سے نہیں ٹھوس جاتی۔ حکومت سے مطالبہ کرنے والے اس کو اوپر سے ٹھوسنا چاہتے ہیں جس میں وہ یقیناً ناکام ہوتے کیونکہ جس دستور کو چلانے والے ہی میسر نہ ہوں وہ چل کس طرح سکتا ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اس گدا گری سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ ہم کو ان سے دق کی ہے امید جو نہیں جانتے دق کیا ہے۔ موقر معاصر نے مقالہ کے شروع میں فرمایا ہے:-

پاکستان میں اسلامی نظام حکومت قائم ہونا چاہیے۔ جس کی اساس قرآن مجید کی تعلیمات پر ہو۔ یہ ایک مطالبہ ہے جو پاکستان کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے کیا جا رہا ہے۔ اگر یہ درست ہے کہ یہ مطالبہ پاکستان کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے کیا جا رہا ہے تو ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں۔ چشم مار و دشمن دل ماشاد۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ کیا یہ درست ہے یا محض مبالغہ؟ ہماری دانست میں اگر یہ مطالبہ پاکستان کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے کیا جا رہا ہے تو جملے کر کے اس مطالبہ کو حکومت کے کانوں تک پہنچانے کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ پاکستان میں اس سے کہیں پہلے اسلامی نظام قائم ہو گیا ہوتا۔ یہ تو ممکن نہیں کہ در و دیوار اور کوچہ و بازار تو اس مطالبہ سے گونج رہے ہوں اور در و دیوار اور کوچہ و بازار پر حکومت غیر اسلامی قائم ہو۔ کیا یہ ممکن ہے؟

مسلمانوں ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

عرب کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے یہ مطالبہ ہوا تھا تو کس نے جملے بنا کر کے حکومتوں سے مطالبہ کئے تھے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں؟

دوستو! ہمارا ایمان ہے کہ پاکستان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں اسلامی نظام قائم ہوگا۔ وہ دن آنیوالا ہے اور ضرور آنے والا ہے لیکن اس دن کو قریب لانے کیلئے حکومتوں سے مطالبوں کی نہیں بلکہ اپنی قربانیوں کی ضرورت ہے اگر آپ وہاں عظیم الشان دن دنیا میں لانا چاہتے ہیں تو اپنے گھروں سے نکل پڑو۔ اور اباب حکومت مل کر ہو تم نے اسلام کے نام پر پاکستان لیا ہے اب اسلام تم سے ایک چھوٹا سا مطالبہ کرتا ہے۔ سید میں اذان ہو رہی ہے اسلام تم کو بلا رہا ہے

حی الی الصلوٰۃ۔ حی الی الفلاح۔ جب تم اسلام کا یہ چھوٹا سا مطالبہ ان منوالو کے تو پھر ہم دیکھیں گے کہ کون ہے جو پاکستان میں اسلامی شریعت کی قیام کو روک سکتا ہے

یہ واقفی دور کا راستہ ہے اور سخت کٹھن لیکن کیا آپ چاہتے ہیں کہ آم پکنے سے پہلے ہی آپ کے منہ میں میٹھا ہو کر آ پڑے۔ یہ تو ناممکن ہے۔ آپ کسی طاقت سے کسی مطالبہ سے ایسا نہیں کر سکتے اور نہ کر سکیں گے۔

لیاقت علی خاں راولپنڈی روانہ ہو گئے
 لاہور ۵ اپریل - آج صبح لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان انسپیکٹر جنرل آف پولیس مغربی پنجاب کی معیت میں بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی روانہ ہو گئے۔ آپ کل شام تک واپس لاہور تشریف لے آئیں گے۔
 کل وزیر اعظم سے حکومت پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غضنفر علی خاں اور مغربی پنجاب کے وزیر مالیات سردار شوکت حیات خاں نے ملاقات کی۔ کل ملاقات کرنے والوں میں صوبائی مسلم لیگ کے نام میں انجنیئر عزیز بھی شامل تھے۔ (ا۔پ)

دہلی کے صناعتیوں اور کارکنوں کی آباد کاری
 کراچی ۵ اپریل - حکومت پاکستان کے محکمہ امور اقتصادیات نے دہلی اور اس کے گرد و نواح سے آئے ہوئے صناعتیوں اور کارکنوں کی آباد کاری کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مندرجہ ذیل اشخاص کو اس کمیٹی کا ممبر نامزد کیا گیا ہے۔ اس کے اے لطیف - ڈاکٹر اے۔ ای۔ مافی - ڈی۔ ایم ملک - شجاع الحق - چوہدری محمد امین - رحمان الہی - محمد احمد - ایس۔ اے حبیب اللہ - سید یعقوب علی - شمس الحسن - بیگم نور حسین - بیگم حسین ملک - بیگم محمود حامد۔
 ان عورتوں کے متعلق جو ذرا دوزی وغیرہ پر گذر اوقات کرتی تھیں رپورٹ کرنے کے لئے خواتین کی ایک کمیٹی بھی مقرر کی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں حسب ذیل خواتین بطور ممبران مقرر ہوئی ہیں۔ بیگم نور الصبح - بیگم حسین ملک - بیگم اکرام اللہ - بیگم محمود حامد - بیگم شمس الاسلام - بیگم ڈاکٹر رحیم - خواتین کی کمیٹی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تین مزید ممبران کو کمیٹی میں شامل کر سکتی ہیں۔ (ا۔پ)

مسٹر بھاجا وزارت سے سبکدوش ہو گئے
 نئی دہلی - ۵ اپریل - حکومت ہند کے وزیر تجارت مسٹر ایچ بھاجا کل اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جاتے گے۔ آج آپ فرنیچر میل کے ذریعے بمبئی روانہ ہو گئے ہیں۔ وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ اور وزیر صنعت و حرفت ڈاکٹر مشیا پرتا دیکھو گئی نے آپ کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر الوداع کہا۔ کہا جاتا ہے مسٹر بھاجا کا استعفیٰ ہونا کوئی سیاسی اہمیت نہیں رکھتا۔ آپ بعض خانگی وجوہات کی بنا پر علیحدہ ہوئے ہیں۔ آپ نے استعفیٰ تو پہلے دیدیا تھا۔ لیکن بچے و بیٹوں کے اہتمام تک اس کی منظوری کوالتوا میں ڈال دیا گیا تھا۔ (ا۔پ)

انڈین یونین وزارت آباد کاری پر تساہل کا الزام
 نئی دہلی ۵ اپریل - کل وزیر خوراک مسٹر جے رام رام دولت رام کا صدارت میں مرکزی امن کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ اجلاس کی کارروائی میں حصہ لینے کے لئے مسٹر دتتا بھاجا و سہ کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ کمیٹی کے ممبران نے مسٹر بھاجا کو

ریاست بھوپال کے آئینی مستقبل کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا!

بھوپال ۵ اپریل - حکومت بھوپال کی طرف سے شائع شدہ ایک بیان منظر ہے کہ بھوپال کے آئینی مستقبل سے متعلق تمام امور کے بارے میں حکومت اور تمام سیاسی پارٹیوں کے مابین متفقہ طور پر فیصلہ ہو گیا۔ اس سلسلے میں یاد رکھنا چاہیے کہ گذشتہ تین ہفتے سے نواب صاحب آف بھوپال پر جامنڈل اور دیگر سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں سے بذات خود گفت و شنید کر رہے تھے۔ یہ سلسلہ گفت و شنید کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی انجام پا گیا ہے۔ (ا۔پ)

مختلف اضلاع میں لاکھ پناہ گزین بھوکے ہیں

لاہور ۵ اپریل - مغربی پنجاب کی حکومت نے حال ہی میں پناہ گزینوں کی جو مردم شماری کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت صوبے کے مختلف اضلاع میں ۵۶ لاکھ ۱۸ ہزار پناہ گزین موجود ہیں۔ ۲۰ مارچ ۱۹۴۷ تک ڈپٹی کمشنروں نے جو ہفتہ رپورٹیں بھیجی ہیں اس کی رو سے پناہ گزینوں کی مجموعی تعداد ۶۰ لاکھ ۲۸ ہزار تک پہنچتی ہے۔ تعداد میں فرق کی وجہ سے کچھ پناہ گزین پاکستان کے دوسرے صوبوں کو چلے گئے ہیں۔ نیز ممکن ہے کہ بڑے بڑے عروج کے وقت اعداد و شمار بالکل صحیح طور پر مرتب نہ ہو سکے ہوں۔ (ا۔پ)

آسا پیسے والی چکیوں کی خاص نگرانی کی جائے گی

لاہور ۵ اپریل - راشننگ کنٹرولر لاہور نے فیصلہ کیا ہے کہ آسے کی چکیوں کی نگرانی سختی سے کی جائے تاکہ جو بازار سی کا سدباب کیا جاسکے ہر دارڈ میں تمام چکیوں کی ایک مکمل فہرست تیار کی جائے گی جس میں چکیوں کے مالکوں اور کام کی نوعیت وغیرہ کی تفصیلات درج ہوں گی۔ ہر ایک چکی پر پانی کا مکمل حساب رکھا جائے گا۔ نیز یہی لکھا جائے گا کہ غنہ کہاں سے حاصل کیا گیا ہے۔ چکیوں والے راشن کارڈوں یا پرٹوں پر اندراج کیا کر دیا کریں گے۔ پھر وقتاً فوقتاً چکیوں کے حسابات کا مقابلہ راشن کارڈوں کے اندراجات سے کیا جائے گا۔ اور اس طرح پانی کی پرمٹال کی جانگی اور مولانا بشیر احمد خٹک کا دورہ

لاہور ۵ اپریل - محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک اطلاع منظر ہے کہ مولانا بشیر احمد خٹک اسسٹنٹ محکمہ تعلقات عامہ (فییلڈ سٹیٹسٹی) ۱۶ اپریل کو لاہور سے راولپنڈی، میانوالی، سرگودھا، کھٹک پور اور سیالکوٹ کے اضلاع کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ جو صلی بند رکھو۔" اپنا فرض ادا کرو۔" پھر ٹی ہوئی عورتیں واپس کر دو وغیرہ۔ انہوں نے مختلف مقامات پر طلبہ اور عوام کے سامنے تقریریں کی گئیں اور ۲۲ اپریل کو واپس لاہور پہنچیں گے۔ (ا۔پ)

پناہ گزینوں سے متعلق انتظامات کی غیر کمی بخش حالت سے اطلاع دی اور بتایا کہ پناہ گزینوں کی آباد کاری جیسے عظیم کام کو بطریق احسن انجام دینے میں حکومت کی طرف سے بہت تساہل برتا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کے قوم پرور لیڈر مولانا حبیب الرحمن نے تجویز پیش کی۔ صوبائی امن کمیٹیوں کا قیام امن میں لایا جائے۔ جبراً رہا راستہ مکرر چلی کر پناہ کے زیر ہدایت کام کریں۔ مسٹر بھاجا و سہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں گاندھی جی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہی اصولوں پر کام لینا چاہیے کہ جن اصولوں پر چل کر گاندھی جی نے اپنی زندگی گزارا ہے۔ اور ہمیں جو کچھ پاکستان میں واقع ہوتا ہے اس سے قطعاً متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ (ا۔پ)

جعلی طور پر راشن حاصل کرنے والوں پر مقدمہ

لاہور ۵ اپریل - ۲۰ مارچ تا ۲۴ اپریل کے درمیان ہفتے میں لاہور کے محکمہ راشننگ نے ۱۷۷ راشن کارڈ چیک کئے۔ اس جانچ پڑتال کے نتیجے میں ۲۷۳۵ بالغ ۷۷۲ بڑے بچوں اور ۲۹۵ شیر خوار بچوں کے جعلی کارڈ منسوخ کئے گئے۔ چنانچہ آئندہ چالیس من اناج اور ۹ من سے زائد چینی فی ہفتہ کی پیمت ہوگی۔ ۲۷۷ اشخاص پر جعلی کارڈوں پر راشن لینے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ (ا۔پ)

۱۸۰۰ زائر حرامت افراد میں سے ۱۴۰۰ رہا کر دیئے گئے
 لاہور ۵ اپریل - سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے کے بعد پتہ چلا ہے کہ صوبہ بھر میں فوجی قیم کی چھ تنظیموں کو خلاف قانون قرار دینے کے نتیجے میں کل ایک ہزار آٹھ سو گز قاتریاں عمل میں لائی گئی تھیں ان میں سے ۱۴۰۰ اشخاص نے ان جماعتوں کو اپنے تعلقات منقطع کرنے کا وعدہ کیا جس پر انہیں رہا کر دیا گیا۔ اسی طرح سچر ان لوگوں کے جنہیں حرامت میں رکھنا نہایت ضروری تھا باقی تمام کو رہا کر دیا گیا ہے۔ سی۔ پی اور برار میں جن نیم فوجی جماعتوں کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا تھا ان میں راستہ پر سیکورنگ سگھ - خاکر - مسلم لیگیشنل گارڈز - شوازل اور سماتابینک دل شامل ہیں۔ باقی چارہ افراد کی رہائی یا معین قید کے متعلق بعد میں فیصلہ کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

فلسطین عربوں کیلئے لاکھوں کی مدد
 بیروت ۵ اپریل - کولمبیا سے آئے ایک پیغام میں بتایا گیا ہے کہ وہاں رہنے والے لبنانی باشندوں نے فلسطین فنڈ میں ۱۰ لاکھ ڈالر چندہ دیا ہے۔ (اسٹار)

خوراک کو نسل میں ہندوستانی نمائندہ
 نئی دہلی ۵ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ وزارت کاشتکاری کے سوانتھ سیکرٹری مسٹر ایس وائی کرشنا سوامی آئندہ واشنگٹن میں ہونے والے عالمگیر خوراک کو نسل میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ اس کو نسل کا اجلاس ۶ اپریل کو ہونے والا ہے۔ اس کو نسل میں وزارت کاشت کے سابق سیکرٹری اور ریٹائرڈ ہونے والے خوراک اور زرعت اور کنٹریکٹنگ کے جنرل ایڈوائزر سر فروز کھار کا گھٹا بھی شرکت کریں گے امید ہے کہ یہ کو نسل تمام دنیا کی عام غذائی حالت پر تبصرہ کرے گی اور پست ممالک کو غذائی پیداوار بڑھانے میں مدد دینے کے لئے فرضوں اور جدید آلات کی ہم رسانی کے متعلق بھی غور کرے گی۔ (اسٹار)

مہندستان کے سوشلسٹوں کے فیصلہ پر گورنر اخبارات کا تبصرہ
 لندن ۵ اپریل - کانگریس سے الگ ایک آزاد اخبار کی حیثیت سے ہندوستان میں سوشلسٹ پارٹی کے قیام پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار ڈیپٹی ایڈیٹر، "تمپراز" نے کہا "جب تک ہند کی لیڈر برطانوی حکومت سے آزادی حاصل کرنے کی قومی جدوجہد میں مصروف تھے۔ واپس اور بائیں بازو کا اختلافات نسبتاً کم اہم نظر آتا تھا۔ اب جو کہ آزادی حاصل ہو چکی ہے۔ اور ملک کو اپنے کنٹرول میں اقتصادیاں مسائل سے سابقہ پڑا ہے۔ تو یہ اختلافات اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے اور ہند کی سیاست جماعت طرز اختیار کرتی جا رہی ہے"

اخبار مذکورہ یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ اس وقت ہند کی جماعتیاتی پر مختلف سوالوں میں یہ سوال روز بروز اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے کہ صنعتی انقلاب جس کی ہند کو ضرورت ہے۔ کس طرح برپا کیا جائے۔ لکھتا ہے کہ صنعتی میدان کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی ایک "جنگ" جاری ہے۔ ٹریڈ یونین اور سوشلسٹ تحریکوں ہند کی وسیع آبادی کے ایک بہت ہی قلیل حصہ کو اپنے گز جمع کرنے میں کامیاب ہو سکی ہیں۔ لیکن اس نے ایک دلیرانہ اور میدان آرا ہمتار کی ہے" (اسٹار)

یہودی عارضی صلح کے خواہشمند نہیں ہیں
 لندن ۵ اپریل - عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمن عزم پاشا نے آج دمشق سے قاہرہ پہنچ کر اخبار الزمان نے کو بتایا کہ یہودی عارضی صلح کے خواہش مند نہیں ہیں۔ کیونکہ انہوں نے پہلے ہی اعلان کر دیا ہے کہ وہ ۱۴ مئی کو فلسطین میں اپنی حکومت قائم کر دیں گے۔

فنام اور لبنان کے درمیان تجارتی معاہدہ
 دمشق ۵ اپریل - دمشق کے مالیاتی حلقوں میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ جو سمجھوتہ رنٹرٹریٹ، کومنز ایگریمنٹسٹی ۱۳ مارچ کو ختم ہو گیا ہے۔ اس کی بجائے دونوں ملکوں کے تجارتی مفادات کی حفاظت کے لئے ایک وسیع تجارتی معاہدہ ہونے والا ہے۔ (اسٹار)

نئی دہلی ۵ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کے وزیر اعلیٰ دالو در دہلی کارپوریشن کے صدر مقرر کئے جائیں گے۔ (اسٹار)

برلن میں روسیوں کی کارروائی

دانشگاہیں ۴ اپریل ۱۹۴۸ء کو منسوخ کر دی گئیں۔ روسیوں نے برلن کی صورت حالات پر نہایت سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ خواہ اس کے چند دنوں میں کوئی بھڑکتی کیوں نہ ہو جائے۔ اس سے وہ احساس دور نہیں ہو سکتا۔ روسیوں کے خلاف پیدا ہو رہا ہے۔ اگرچہ دفتر خارجہ امریکہ اس واقعہ سے شوش ہے لیکن ابھی تک وہ اس بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں کہ امریکی حکام کو برلن سے نکالنے میں روسی کامیاب ہو جائیں گے۔ بعض عقول کا خیال ہے کہ اگر ۸ اپریل سے پہلے کوئی سمجھوتہ نہ ہو تو اس کا اثر اٹلی کے انتخابات پر پڑے گا۔

ملازمین نے تنخواہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا

لاہور ۵ اپریل۔ بلٹری انجینئرنگ سروس کے ملازمین نے مارچ کی تنخواہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ۲۴ مارچ کو بعض ملازمین نے تنصیف کی تنخواہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے دو گھنٹے کے لئے ہڑتال کی تھی۔ حکومت نے ان ہڑتالیوں کو سزا دینے کے لئے ان کی تنخواہوں میں سے نصف پیم کی اجرت کاٹ لی ہے۔ حکومت کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کے طور پر تمام ملازمین نے مارچ کی تنخواہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ملازمین مصر ہیں کہ اس تحریری حکم کو منسوخ کیا جائے۔ اور اگر اسے منسوخ نہ کیا گیا تو وہ ڈارکٹ ایجنٹس سے کام لینے پر مجبور ہونگے۔ (راپ)

ٹرانسپورٹ پر حکومت کا فیصلہ

آج مغربی اسمبلی میں وزیر خزانہ مغربی پنجاب نے ٹرانسپورٹ بل پیش کیا جس کا مطلب یہ تھا کہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو حکومت کے قبضہ میں دے دیا جائے۔ چنانچہ اسمبلی کو مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی کے سربراہ ڈی ایچ ایس بل کو پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ موجودہ ٹرانسپورٹ کمپنیاں مسافروں کے آرام کا قطعاً خیال نہیں رکھتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ حکومت ان پر قبضہ کر لے۔ دوسرے دنوں سڑکوں کے سفر کا دور آج بڑھتا جا رہا ہے۔ اس لئے حکومت کی آمدنی بڑھانے کے لئے بھی کارروائی ہے کہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں پر حکومت کا قبضہ ہو۔

مغربی بنگال کی کابینہ میں کوئی اختلافات رائے نہیں

کلکتہ ۵ اپریل کو ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر بی سی دت نے وزیر اعظم مغربی بنگال نے کہا کہ بعض مقامی اجادات میں ایسی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ گویا کہ مغربی بنگال کے کابینہ کے درمیان میں اختلافات درمنا ہو چکے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ سبب ممبر متحد ہو کر کام کر رہے ہیں۔ (اے پی۔ آئی) ہم نہیں دیتے کہ اسے بند کر دیا جائے۔

گودھرا کا فساد مسلمانوں کی پیشقدمی کا نتیجہ تھا۔ چند ہندو کامیاب

نئی دہلی ۵ اپریل۔ ۲۴ مارچ کو گودھرا کے فساد کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پرنسپل جواہر لال نہرو نے کہا کہ مسلمانوں نے مسلم حلقوں میں رہنے والے چند ہندوؤں کو قتل کر دیا۔ اس وجہ سے حالاً کشیدہ ہو گئے۔ پولیس کے دخل دینے پر مسلمانوں نے ان پر بھی حملہ کر کے دو سپاہیوں کو سخت زخمی کر دیا۔ پولیس کو مجبوراً گولی چلانا پڑی۔ جس کے نتیجے میں دو آدمی مارے گئے۔ ان حالات سے متعلق پورے ہندوستان میں ہندوؤں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ مگر حالات پر اس دن قابو پا لیا گیا۔ پرنسپل نہرو نے کہا کہ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں ۱۶ آدمی ہلاک اور ۲۵ زخمی ہوئے۔ اس دن مسلمانوں کے چھوڑے ہوئے دو مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ جو بڑھتے بڑھتے سارے شہر میں پھیل گئی۔ آگ پر قابو پانہ سکنے کی وجہ سے یہ تھی۔ کہ فائر بڑھ گیا صرف ایک ہی تھا۔ اور اس کو چلنے والا ایک مسلمان تھا جو اس وقت بھاگ گیا تھا اس کے علاوہ پانی کا تالاب بہت دور تھا۔ کنوؤں میں پانی بہت گہرا تھا۔ اس لئے آگ بجھانی نہ جا سکی۔ آپ نے کہا کہ جیلے ہوئے مکانوں کی صحیح تعداد بتانا مشکل ہے۔ تاہم اس کے متعلق اندازہ یہ ہے کہ چھ سے ایک ہزار تک مکان جل گئے ہیں۔ اور کم و بیش ان میں سے نصف ہندوؤں کے تھے۔ (راپ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلامتی کونسل میں چینی قرارداد کو واپس لیا جائے گا۔

لندن ۵ اپریل۔ ٹائمز کے نامہ نگار میگزیک سکیس نے اطلاع دی ہے کہ سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں کل ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے پر قرارداد منظور کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ سب سے پہلے کینیڈا کے ڈیلیگٹ کی طرف سے پیشکش کی جائے گی۔ سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں چینی قرارداد سے اسے واپس لے لیا جائے۔ کل رات ہندوستان اور پاکستان کے ڈیلیگٹوں کے درمیان جو گول میز کانفرنس کو لمبیا کے ڈیلیگٹ کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ اس میں اس بات کی پیشکش کی گئی تھی۔ کہ کوئی ایسا حل معلوم کر لیا جائے جو دونوں کے قابل قبول ہو۔ لیکن اس کانفرنس میں ابھی تک کوئی حالات نہیں بدلے۔ بلکہ صورت حالات وہی ہے جو پہلے تھی۔ روسی ڈیلیگٹ نے کل رات ایک دعوت میں اس امر کا اظہار اپنے ایک دست سے کیا۔ کہ روس اس وقت تک اپنا رویہ نہیں بدل سکتا جب تک برطانیہ اور امریکہ اپنی پوزیشن واضح نہیں کرتے۔ اگر سیکورٹی کونسل کا قرارداد میں کسی حصہ نہیں لے رہا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ روس کو کشمیر کے مسئلہ سے لچپی نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ رائل ٹیلین اور میسجی مولوٹوف اس مسئلہ پر خاص توجہ دے رہے ہیں۔

ارض مقدس کی تقسیم کے خلاف دنیا عرب اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیگی

کوسٹہ ۵ اپریل۔ مفتی اعظم فلسطین کے نمائندگان خصوصی مشر صالح اشماوی اور مشر علیہم اللہ مدحتی نے بلوچستان میں انجنیئر انخان المسلمین کی ایک شاخ قائم کر دی ہے۔ ہر دو نمائندوں نے حال ہی میں بلوچستان اور اس کی محقق ریاستوں کا دورہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا یہ دورہ ہر لحاظ سے نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ دونوں حضرات اس لئے پاکستان آئے ہیں۔ ان کے تا اعراب فلسطین کی حمایت میں مسلمانان پاکستان کی اخلاقی اور مالی امداد حاصل کریں گے۔ ان میں ان معزز جہانوں کی آمد پر بلوچستان مسلم لیگ کی طرف سے ٹاؤن ہال میں ایک پبلک جلسے کی تیاری کی ہے۔

مغربی بنگال طلبہ میں دس ہزار کی فوج تیار کر لیگا

کلکتہ ۱۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ نیشنل ڈیولپمنٹ اور کونسل کے نام سے ۱۰۰۰۰ کی فوج طلبہ میں سے تیار کی جائے۔ اس پر دس لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ایک کمیٹی کے زیر انتظام بھرتی کا کام بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ (اے پی۔ آئی)

مغربی پنجاب کا سول سپلائی محکمہ

لاہور ۵ اپریل۔ محکمہ سول سپلائی کے بند ہونے کی قطعی تاریخ کا اعلان تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ انتظامات ہو رہے ہیں اطلاع ملی ہے کہ اسمبلی کی برخاستگی کے بعد کوئی خاص تاریخ مقرر کی جائے گی۔ فی الحال خصوصاً ہی خصوصاً ہی تخفیف کا مسئلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ فوڈ گرین کا محکمہ بدستور جاری رہے گا۔ کیونکہ حالات اجازت

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان معاہدے میں روکاٹ

کراچی ۴ اپریل۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان شہری ہوائی سروس کے قیام کے متعلق تقریباً معاہدہ ہو چکا تھا۔ کہ ایک روکاٹ پیدا ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پاکستان کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان اڈان کرنے کے وقت ہوائی جہاز کو ڈوم ڈوم کے ہوائی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس پر ہندوستان کے وفد نے اعتراض کیا۔ ابھی ریاستوں کے بارے میں تصفیہ نہیں ہوا۔

کیا حکومت حیدرآباد کوئی فضائی مستقر قائم کر رہی ہے؟

دہلی ۴ اپریل۔ ڈاکٹر بی سی دت نے سوال کیا کہ کیا یہ واقعی درست ہے کہ حکومت حیدرآباد حکومت ہند کے مشورہ کے بغیر فضائی مستقر تعمیر کر رہی ہے؟ حالانکہ عہد نامہ سکون کی رو سے اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے جواب دیا۔ ایسی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت حیدرآباد دراصل کن سرحد کے پاس ایک ہوائی اڈہ تعمیر کر رہی ہے۔ چنانچہ یہ معاملہ بھی ماہ المتزاع امور کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ (راپ)

بیت المقدس میں دو میونسپلٹیوں قائم کرنے کی تجویز

بیت المقدس ۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت فلسطین نے عربوں اور یہودیوں دونوں کے سامنے بیت المقدس میں دو میونسپلٹیوں قائم کرنے کی ایک تجویز پیش کی ہے۔ ان میں سے ایک عرب اور دوسری یہودی ہوگی۔ اور شہر کا انتظام برطانوی انتداب کے خاتمہ پر ان کے سپرد کر دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ بیت المقدس کی میونسپلٹی کے چیف مسٹر ڈبلیو جے گریوز کو دونوں اداروں کے مابین تعلقاتی امور مقرر کر لیا جائے گا۔ یا دوسری صورت میں دونوں کا ریس۔ حکومت فلسطین نے برطانوی اجازت میں شائع ہونے والی اس اطلاع کی تردید کی ہے۔ کہ وہ بیت المقدس کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کرانے کی تجویز کر رہا ہے۔ (اسٹار)

ہند کی آزادی نے مسلمانین کے ہاتھ مضبوط کر دیئے۔ لندن ۵ اپریل۔ اخبار ڈیلی گراف کے تصویق کار کٹڈیس نے اس موضوع پر کہ برطانیہ کا ہند چھوڑنے کا فیصلہ مسلمانین کے لئے... کامیاب جنگوں کے برابر نادرہ بخش ثابت ہوا پورے ایک کالم کا مقابلہ پڑا۔ قلم کیا ہے۔ (اسٹار)

لاہور۔ وزیر اعظم پاکستان سر قیامت علی گل بڈیو ہوائی جہاز پیمان شریف لاہور گئے۔